

وَأَسْكِرْهُمُ زُبُرَهُ وَوَسِّعْ مِنْ خَلْقِهِ وَأَغْسِلْنَهُ بِالْمَاءِ وَاتَّقِجِ وَالْبُرْدِ

مَمْسُوتٌ

کے لیے دعائیں

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ

حافظ حنین قزوینی



ادارہ مطبوعات سلیمانی || مکتبہ قزوینیہ



معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

مَمِیْث کے لیے دُعائیں

ترجمہ

حافظ حنین قشروی

ادارہ مطبوعات سلیمانی || مکتبہ قزوینیہ



جملہ حقوق محفوظ ہیں

اشاعت — فروری 2022ء

ملنے کا پتہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی || مکتبہ قدوسیہ

رہان مارکیٹ، نزدیکی شریعت اردو بازار لاہور

رہان مارکیٹ، نزدیکی شریعت اردو بازار لاہور

Tel # +92-42-37230585

Cell: 0321-4460487

Tel # +92-42-3736 1408 . 3723 2788

Cell # 0313 723 2788

Timings: 10 am to 7.30 pm
(Sunday off)

الدعاء

1: اَللّٰهُمَّ! يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا وَّاسِعَ الْغُفْرَانِ
اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاعْفُ عَنِّيْ وَاكْرِمْ
نَزْلِيْ وَوَسِّعْ مُدْخَلِيْ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالشَّلْجِ
وَالْبَرَدِ، وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ
الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ.

”اے مہربان اور احسان کرنے والے رب! اے بہت
زیادہ معاف کرنے والے اس (میت) کو بھی معاف
کرد دیجیے، اس پر رحم فرمائیے، اس کو عافیت دیجیے، اس

سے درگزر فرمائیے، اس کی اچھی مہمان نوازی فرمائیے، اس کی قبر کو وسیع کر دیجیے، اس کو پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈالیے اور اس کو گناہوں اور خطاؤں سے دھو کر اس طرح پاک صاف کر دیجیے جیسے سفید کپڑا کو دھو کر میل کچیل سے پاک صاف کر دیا جاتا ہے۔

2: اَللّٰهُمَّ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِزَّهُ مِّنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

”اے اللہ کریم! اس کو اس کے دنیا کے گھر سے بہتر گھر دیجیے، دنیا کے گھر والوں سے بہتر گھر والے دیجیے، دنیا کی بیوی سے بہتر بیوی دیجیے، اس کو جنت میں داخل فرما

دیجیے اور قبر اور آگ کے عذاب سے اسے محفوظ فرمائیے۔“

3: **اللَّهُمَّ عَامِلُهُ بِمَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تُعَامِلُهُ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ.**

”اے اللہ کریم! اس سے (مغفرت کا) معاملہ فرمائیے جس کے کرنے کے آپ اہل ہیں اور اس کے ساتھ (اس کے گناہوں کے سبب) وہ معاملہ جس کے کیے جانے کی یہ (میت) اہل ہے۔“

4: **اللَّهُمَّ اجْزِهِ عَنِ الْبَاحْسَانِ إِحْسَانًا وَعَنِ الْبِإِسَاءَةِ عَفْوًا وَغُفْرَانًا.**

”اے اللہ! اس کو نیکی کا اچھا بدلہ دیجیے اور اس کے گناہوں سے صرف نظر کیجیے اور اسے معاف کر دیجیے۔“

5: اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي حَسَنَاتِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ.

”اے اللہ کریم! اگر یہ نیکو کار تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ کر دیجیے اور اگر خطا کار تھا تو اس کی خطاؤں سے صرف نظر کیجیے۔“

6: اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ مِنْ غَيْرِ مُنَاقَشَةٍ حِسَابٍ وَلَا سَابِقَةٍ عَذَابٍ.

”اے اللہ! اس کو بلا حساب اور بغیر کسی عذاب کے جنت میں داخل فرما دیجیے۔“

7: اللَّهُمَّ آوِسْهُ فِي وَحْدَتِهِ وَآوِسْهُ فِي وَحْشَتِهِ وَآوِسْهُ فِي غُرْبَتِهِ.

”اے اللہ! اس کو اس کی تنہائی، وحشت اور اجنبیت میں

مانوس رکھیے۔“

8: اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ مَنْزِلًا مُّبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنزِلِيْنَ.

”اے اللہ! اس کو بابرکت جگہ ٹھہرائیے اور آپ بہترین

ٹھہرانے والے (مہمان نواز) ہیں۔“

9: اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْهُ مَنَازِلَ الصِّدِّیْقِيْنَ وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ حَسَنًا اَوْلٰئِكَ رَفِیْقًا.

”اے اللہ! اس کو انبیاء، صدیقین اور شہداء کی جگہ میں

ٹھہرائیے اور یہ بہت اچھی رفاقت ہے۔“

10: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ قَبْرَهُ رَوْضَةً مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّةِ وَ لَا تَجْعَلْهُ حُفْرَةً مِّنْ حُفْرِ النَّارِ.

”اے اللہ کریم! اس کی قبر کو جنت کے باغیچوں میں سے

ایک باغیچہ بنا دیجیے تاکہ جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا۔“

11: **اللَّهُمَّ افْتَحْ لَهُ فِي قَبْرِهٖ مَدَدَ بَصَرِهٖ وَاَفْرُشَ قَبْرَهٗ مِنْ فِرَاشِ الْجَنَّةِ.**

”اے اللہ! اس کی قبر کو تاحد نگاہ وسیع کر دیجیے اور اس کی قبر میں جنت کا بستر بچھا دیجیے۔“

12: **اللَّهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَجَافِ الْاَرْضِ عَنِ جَنْبِيهِ.**

”اے اللہ! اس کو عذاب قبر سے بچائیے اور اس کے پہلوؤں کو زمین کے بھینچنے سے محفوظ رکھیے۔“

13: **اللَّهُمَّ اِمْلَأْ قَبْرَهٗ بِالرِّضَا وَالنُّورِ وَالْفُسْحَةِ وَالسُّرُورِ.**

”اے اللہ! اس کی قبر کو اپنی رضا، نور، وسعت اور سرور سے بھر دیجیے۔“

14: اللَّهُمَّ قِبْرِ السَّيِّئَاتِ ۖ وَمَنْ تَقِيَ السَّيِّئَاتِ
بِوَمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۖ

”اے اللہ! اسے برائیوں (کی سزا) سے بچائیے، کیونکہ جس شخص کو آپ نے اس دن برائیوں سے بچالیا تو یقیناً آپ نے اس پر رحم کیا۔“

15: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ
فِي الْغَائِبِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ
وَأفْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ.

”اے اللہ! اس کو معاف کر کے ہدایت یافتہ لوگوں میں شامل کر لیجیے اور اس کے پسماندگان کے لیے جانشین بن

جائے اور ہمیں اور اس کو معاف فرمادیجیے۔ اے جہانوں
کے رب! اور اس کی قبر کو کشادہ کر دیجیے اور اس کو نور سے
بھر دیجیے۔“

16: اَللّٰهُمَّ اِنِّ (اَبِيْ اَوْ اُمِّيْ اَوْ...) فِى ذِمَّتِكَ
وَ حَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ
النَّارِ، وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ فَاغْفِرْ لَهُ
وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

”اے اللہ! بے شک (میرے والد یا میری والدہ یا.....)
آپ کے ذمہ اور آپ کی پناہ میں ہے۔ چنانچہ اسے قبر
کے امتحان اور آگ کے عذاب سے بچالیجیے اور آپ
وعدہ پورا کرنے والے اور حق والے ہیں، چنانچہ اسے
معاف فرمادیجیے اور اس پر رحم فرمائیے۔ بے شک آپ

خوب معاف فرمانے والے خوب رحم کرنے والے ہیں۔“
 17: اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا عَبْدُكَ وَاَبْنُ عَبْدِكَ وَاَبْنُ
 اُمَّتِكَ خَرَجَ مِنْ رَوْحِ الذُّنْيَا وَسَعَتِهَا
 وَمَحْبُوْبِيَّهَا وَاَجْبَانِيَّهَا فِيْهَا اِلَى ظُلْمَةِ الْقَبْرِ
 وَمَا هُوَ لَاقِيْهِ. كَانَ يَشْهَدُ اِلَّا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ
 وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُهُ وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ.

”اے اللہ! بے شک یہ آپ کا بندہ اور آپ کے بندے
 کا بیٹا اور آپ کی بندی کا بیٹا دنیا کی راحت اور اس کی
 وسعتوں، سے نکل گیا ہے۔ وہ اپنے پیاروں اور دنیا میں
 اپنے سے محبت کرنے والوں کو چھوڑ کر قبر کی تاریکیوں میں
 اپنے انجام کی طرف آ گیا ہے۔ یہ اس بات کی گواہی دیتا
 تھا کہ آپ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور محمد ﷺ آپ کے

بندے اور رسول ہیں اور اے اللہ! آپ اس کو زیادہ بہتر جانتے ہیں۔“

18: اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ نَزَلَ بِكَ وَاَنْتَ خَيْرُ مَنْزُوْلٍ بِهِ
وَاَصْبَحَ فَقِيْرًا اِلَى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ
عَذَابِهِ اَتَيْهِ بِرَحْمَتِكَ رِضًاكَ وَقَبْهَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ
وَعَذَابَهُ وَاَتَيْهِ بِرَحْمَتِكَ الْاَمْنِ مِنْ عَذَابِكَ
حَتَّى تَبْعَثَهُ اِلَى جَنَّتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

”اے اللہ! یہ بندہ آپ کے پاس مہمان آیا ہے اور آپ سب سے بہتر ہیں میزبان ہیں۔ اے اللہ! یہ آپ کی رحمت کا محتاج ہے اور آپ اس کو عذاب دینے سے غنی ہیں۔ اے اللہ! اس کو اپنی رحمت اور رضاء عطا فرمائیے اور اس کو قبر کے فتنے اور قبر کے عذاب سے بچائیے اور اس کو

اپنی رحمت سے اپنے عذاب سے محفوظ رکھیے حتیٰ کہ اس کو اپنی جنت میں بھیج دیجیے اے اللہ! سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔“

19: اَللّٰهُمَّ اَنْقِلْنِيْ مِنْ مَّوَاطِنِ الذُّوْدِ وَضَيْقِ اللُّحُوْدِ اِلَى جَنَّاتِ الْخُلُوْدِ ﴿۱۹﴾ فِى سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۝ وَطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۝ وَمَاءٍ مَّسْكُوْبٍ ۝ وَفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۝ لَا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۝ وَفُرْشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۲۰﴾

”اے اللہ! اس کو کیڑوں مکوڑوں والی جگہ اور قبر کی تنگی سے ہمیشہ ہمیشہ کی جنتوں کی طرف منتقل کر دیجیے، جیسا کہ آپ نے فرمایا (وہ جنتی ہوں گے) ایسی بیڑیوں میں جو بے خار ہیں اور کیلوں میں جو تہ بہ تہ ہیں اور لمبے

سایوں میں اور بستے پانی (آبشاروں) میں اور وافر پھلاؤں
میں جو نہ ختم ہوں گے اور نہ ہی روکے جائیں گی۔“

20: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ تَحْتَ الْاَرْضِ وَاسْتُرْهُ يَوْمَ
الْعَرْضِ وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝ يَوْمَ لَا
يَنْفَعُ مَالٌ وَلَا بَنُوْنَ ۝ اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ
سَلِيْمٍ ۝

”اے اللہ! زمین کے نیچے اس پر رحم کیجیے اور حساب و
کتاب والے دن اس کا پردہ رکھیے اور اس کو دوبارہ جی
اٹھنے والے دن رسوا نہ کیجیے جس دن نہ مال فائدہ دے گا
اور نہ بیٹے مگر وہی شخص جو اللہ کے پاس قلب سلیم کے
ساتھ آیا۔“

21: اَللّٰهُمَّ يَوْمَ كِتَابِهِ وَيَتْرُكُ حِسَابَهُ وَثِقَلْ

بِالْحَسَنَاتِ مِيزَانَهُ وَثَبَّتْ عَلَيَّ الْقَبْرَاطِ
 اَقْدَامَهُ وَأَسْكِنَهُ فِي أَعْلَى الْجَنَّاتِ فِي جَوَارِ
 نَبِيِّكَ وَمُصْطَفَاكَ.

”اے اللہ! اس کا نامہ اعمال اس کے دائیں ہاتھ میں
 تھمائیے اور اس کا حساب آسان کیجیے اور اس کے میزان
 کو نیکیوں سے وزنی کر دیجیے، پل صراط پہ اس کے
 قدموں کو ثابت رکھیے اور اس کو اعلیٰ جنتوں میں اپنے
 پیارے نبی اور مصطفیٰ ﷺ کی رفاقت عطاء کیجیے۔“

22: اَللّٰهُمَّ اَمِّنْهُ مِنْ فَزَعِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمِنْ حَوْلِ
 يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَاَجْعَلْ نَفْسَهُ اَمِنَةً مُّطَهَّنَةً
 وَلَقِّنْهُ حُجَّتَهُ.

”اے اللہ! اس کو قیامت کے دن کی گھبراہٹ اور

ہولنا کیوں سے مامون رکھیے۔ اے اللہ! اس کے نفس کو
امن واطمینان والا بنا دیجیے۔“

23: **اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ فِي بَطْنِ الْقَبْرِ مُطْمَئِنًّا وَعِنْدَ
قِيَامِ الْأَشْهَادِ آمِنًا وَبَجُودِ رِضْوَانِكَ وَاثِقًا
وَإِلَىٰ أَعْلَىٰ دَرَجَاتِكَ سَابِقًا.**

”اے اللہ! اس کو قبر کی تاریکیوں میں مطمئن رکھیے اور
گواہوں کے اٹھنے والے وقت امن میں رکھیے اور اپنی
رضا مندی کے حصول سے پر امید رکھیے اور اس کو بلند
درجوں تک پہنچنے میں سبقت لے جانے والا بنائیے۔“

24: **اللَّهُمَّ اجْعَلْ عَنْ يَمِينِهِ نُورًا وَعَنْ شِمَالِهِ
نُورًا وَمِنْ إِمَامِهِ نُورًا وَمِنْ فَوْقِهِ نُورًا حَتَّىٰ
تَبْعَثَهُ آمِنًا مُطْمَئِنًّا فِي نُورٍ مِنْ نُورِكَ.**

”اے اللہ! اس کے دائیں طرف نور کر دیجیے، اس کے بائیں طرف نور کر دیجیے، اس کے سامنے نور کر دیجیے، اس کے اوپر بھی نور کر دیجیے حتیٰ کہ کل قیامت کو بھی اس کو اپنے نور میں امن و اطمینان کے ساتھ دوبارہ اٹھائیے۔“

25: **اللَّهُمَّ انْظُرْ إِلَيْهِ نَظْرَةَ رِضَا فَإِنَّ مَنْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ نَظْرَةَ رِضَا لَا تُعَذِّبُهُ أَبَدًا.**

”اے اللہ! اس کی طرف اپنی رضا کی ایک نظر دیکھ لیجیے کیونکہ جس کی طرف آپ نے رضا کی ایک نظر دیکھ لی تو آپ اس کو کبھی عذاب نہ دیں گے۔“

26: **اللَّهُمَّ أَسْكِنهُ فَيْسِحَ الْجَنَانِ وَاعْفِرْ لَهُ يَا رَحْمَنُ!**

”اے اللہ! اس کو جنتوں کی وسعت میں ٹھہرائیے اور اس

کو معاف کر دیجیے۔ اے رحمن!

27: اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعَلَّمَ فَبَانَكَ

أَنْتَ اللَّهُ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ. اللَّهُمَّ اغْفُ عَنَّهُ

فَأَنَّكَ أَنْتَ الْقَائِلُ: ﴿وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ﴾.

”اے اللہ! اے معاف فرمادیجیے اور اس پر رحم فرمادیجیے

اور (اس کی خطاؤں) میں سے جو کچھ آپ جانتے ہیں

اس سے چشم پوشی کر لیجیے۔ بے شک آپ عزت و کرم

والے اللہ ہیں۔ اے اللہ! اس سے درگزر کیجیے۔ بے شک

آپ ہی نے فرمایا ہے: ”اور وہ بہت سی خطاؤں سے

درگزر کرتا ہے۔“

28: اللَّهُمَّ إِنَّهُ جَاءَ بِبَابِكَ وَأَنَاخَ بِجَنَابِكَ فَجُدَّ

عَلَيْهِ بِعَفْوِكَ وَإِكْرَامِكَ وَجُودِكَ وَإِحْسَانِكَ.

”اے اللہ! بے شک یہ آپ کے دروازے پر آیا ہے اور آپ ہی کے در کا سوالی ہے تو آپ اس پر اپنی معافی، اکرام، فضل اور احسان کی بارش برسائیے۔“

29: اَللّٰهُمَّ اِنَّ رَحْمَتَكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ شَيْءٌ فَارْحَمْهُ رَحْمَةً تَطْمِئِنُّ بِهَا نَفْسُهُ وَتَقْرَأَ بِهَا عَيْنُهُ.

”اے اللہ! آپ کی رحمت ہر چیز پر حاوی ہے اور یہ بندہ بھی ایک چیز ہی ہے۔ اے اللہ! اس پر ایسی رحمت فرمائیے کہ اس کا نفس مطمئن ہو جائے اور اس کی آنکھوں کو سکون مل جائے۔“

30: اَللّٰهُمَّ احْشُرْهُ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفِدًا.

”اے اللہ! اس کا حشر ان متقیوں میں کیجیے جو آپ کی
طرف مہمان بن کر آئیں گے۔“

31: اَللّٰهُمَّ اَحْشِرْهُ فِيْ زُمْرَةِ الْمُقْرَبِيْنَ وَبَشِّرْهُ بِرَوْحِ
وَرِيْحَانٍ وَجَنَّةٍ نَّعِيْمٍ .

”اے اللہ! اس کا حشر اپنے مقرب لوگوں میں کیجیے اور اس
کو راحت، خوشبو، باغات اور نعمتوں کی خوشخبری سنا دیجیے۔“

32: اَللّٰهُمَّ اَحْشِرْهُ مَعَ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ وَاجْعَلْ
تَحِيَّتَهُ سَلَامًا لِّكَ مِنْ اَصْحَابِ الْيَمِيْنِ .

”اے اللہ! اس کو دائیں طرف والوں (اصحابِ یمن)
میں شامل کیجیے۔ اے اللہ! اس کا تحفہ یادعا اپنے اس قول
کو بنائیے: ”تیرے لیے سلامتی ہے تو یقیناً اصحابِ یمن
میں سے ہے۔“

33: اَللّٰهُمَّ بَشِّرْ دُبُقَوْلِكَ: ﴿كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هٰنِيًْٓٔا

يٰٓهَٰٓٔا اَسْلَفْتُمْ فِى الْاَيّٰمِ الْغٰلِيَةِ﴾

”اے اللہ! اس کو اپنے اس قول کے ذریعے بشارت دیتے: ”اچھا کھاؤ اور پیو، ان اعمال کے بدلے جو تم نے گزشتہ ایام میں کیے۔“

34: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مِنْ ﴿الَّذِيْنَ سَعِدُوْا فِى الْجَنَّةِ

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَاَلْاَرْضُ﴾

”اے اللہ! اس کو ان لوگوں میں شامل کر لیجیے جن کے بارے میں فرمایا: ”جو لوگ نیک بخت بنائے گئے تو وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے جب تک باقی رہیں گے آسمان اور زمین۔“

35: اَللّٰهُمَّ لَا تُزَكِّهِ عَلَيْكَ وَّلٰكِنَّا نَحْسَبُ اَنَّهُ

آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأَجْعَلْ لَهُ جَزَاءَ الضَّعِيفِ
بِمَا عَمِلَ وَاجْعَلْهُ فِي الغُرَفَاتِ مِنَ الْأَمِينِينَ.

”اے اللہ! ہم اس کی آپ کے سامنے تعریف نہیں کرتے لیکن ہم اس کے بارے میں یہ گمان رکھتے ہیں کہ یہ ایمان لایا اور اس نے نیک اعمال کیے۔ ان اعمال کا آپ اس کو دوگنا بدلہ دیجیے اور اس کا شمار ان لوگوں میں کیجیے جو بالا خانوں میں امن میں ہوں گے۔“

36: اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ خَافَ مَقَامَكَ فَاَجْعَلْ لَهُ جَنَّتَيْنِ
ذَوَاتِيْ اُفْنَانَ بِحَقِّ قَوْلِكَ: ﴿وَلَمَنْ خَافَ
مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّاتٍ﴾

”اے اللہ! یہ آپ کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا تھا، چنانچہ اس کو اپنے فرمان: ﴿وَلَمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ

جَدَّتَانِ ﴿ۛ﴾ کے مطابق خوب شاخوں والے دو باغ
عطا کیجیے۔“

37: اَللّٰهُمَّ شَفِّعْ فِيْهِ نَبِيْنَا وَمُصْطَفَاكَ وَاَحْشِرْ
تَحْتَ لَوَائِهِ وَاَسْقِهِ مِنْ يَدِي الشَّرِيْفَةِ شَرِيْبَةً
هَنِيْئَةً لَا يَظْمَأُ بَعْدَهَا اَبَدًا.

”اے اللہ! ہمارے نبی اور اپنے مصطفیٰ ﷺ کی سفارش
اس کے حق میں قبول کیجیے اور اس کو ان کے جھنڈے تلے
جگہ دیجیے اور اس کو ان کے مبارک ہاتھ سے ایسا میٹھا
مشروب (جام کوثر) پلائیے جس کے بعد یہ کبھی پیاسا
نہ ہو۔“

38: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلَالِ
وَعِيُوْنٍ ۝ وَفَوَاكِهٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۝ كُلُوْا

وَاشْرَبُوا هَنِينًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّا
كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

”اے اللہ! اس کو ان لوگوں میں سے بنادیتے جس کے
بارے میں آپ نے فرمایا: متقی لوگ باغات اور چشموں
میں ہوں گے اور لذیذ میوؤں میں جو وہ چاہیں گے۔
(کہا جائے گا کہ) تم مزے سے کھاؤ پیو، ان اعمال کے
بدلے جو تم کرتے تھے بلاشبہ ہم اسی طرح جزا دیتے ہیں
نیکی کرنے والوں کو۔“

39: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامِ اٰمِيْنَ ۝
فِيْ جَنَّتٍ وَعُيُوْنٍ ۝ يَلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ
وَاسْتَبْرَقٍ مُّتَقَبِلِيْنَ ۝ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنَاهُم
بِحُورٍ عِيْنٍ ۝ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ

أَمِينٍ ۝ ﴿٤٠﴾

”اے اللہ! اس کو ان لوگوں میں سے بنائے جن کے بارے میں آپ نے فرمایا: متقی لوگ باغات اور چشموں کے بیچ امن والی جگہ میں ہوں گے اور باریک و مونا ریشم پہنے ہوئے آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ اسی طرح ہم موٹی آنکھوں والی حوروں کو ان کی بیویاں بنا دیں گے، وہ اس (جنت) میں ہر قسم کا پھل اطمینان سے طلب کریں گے۔“

40: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ فِيْ جَنَّةِ الْغُلْدِ: ﴿الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُوْنَ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَ مَصِيْرًا﴾ اَللّٰهُمَّ فِيْهَا مَا يَشَاءُوْنَ خَلِيْدِيْنَ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُوْلًا ۝ ﴿٤٠﴾

”اے اللہ! اس کو ہمیشہ کی جنت عطا کر جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا وہ ان کے لیے جزا اور واپسی کی جگہ ہے۔ ان کے لیے اس جنت میں وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہوں گے۔ یہ آپ کے رب کے ذمے قابل طلب وعدہ ہے۔“

41: اَللّٰهُمَّ اَنْجِزْ لَهٗ وَعْدَكَ الَّذِي وَعَدْتَّ فِيْ قَوْلِكَ: ﴿وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لِحُسْنِ مَاۤ اَبۡوَابِ جَنٰتِ عٰدِنٍ مُّفْتَحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۝ مُتَكِيۡنٍ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ وَّشَرَابٍ ۝ وَعِنْدَهُمْ قَاصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ۝ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَاۤءٍ﴾

”اے اللہ! اس بندے سے اپنا وہ وعدہ پورا کر دیجیے جو آپ نے اپنے اس قول میں کیا: ”بے شک متقیوں کے لیے البتہ اچھا ٹھکانا ہے، ہمیشہ کی جنتوں میں جس کے دروازے کھلے ہوں گے۔ ان میں انہوں نے تکیے لگائے ہوں گے۔ وہ ان جنتوں میں بہت سے میوے اور مشروبات منگوائیں گے اور ان کے پاس سچی نگاہ رکھنے والی بیویاں ہوں گی۔ (کہا جائے گا:) یہ ہے وہ جزا جس کا تم سے وعدہ کیا گیا اس یوم حساب کے لیے، بے شک یہ البتہ ہمارا رزق ہے نہیں ہے کبھی اس کے لیے ختم ہونا۔“

42: اَللّٰهُمَّ بَشِّرْهُ بِقَوْلِكَ: ﴿وَبَشِّرِ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ كُلّٰمًا رَزَقُوْا مِنْهَا مِنْ شَجَرَةٍ رِّزْقًا

قَالُوا هَذَا الَّذِي رَزَقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأَتُوا بِهِ
مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ وَهُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٥٠﴾

”اے اللہ! اس کو اپنے اس قول کی خوشخبری دیجیے: ”اور
(اے نبی) خوشخبری دیجیے ایمان والوں اور اعمال صالحہ
کرنے والوں کو کہ ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن
کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جب بھی وہ ان میں سے کوئی
رزق دیے جائیں گے تو کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہم
اس سے پہلے دیے جاتے تھے اور وہ اس (دنیا کے
رزق) سے ملتا جلتا رزق دیے جائیں گے اور ان کے
لیے ان جنتوں میں پاکیزہ بیویاں ہیں اور وہ ان میں
ہمیشہ رہیں گے۔“

43: اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ صَبَرَ عَلٰى الْبَلَاءِ فَلَمْ يَجْرِعْ

فَاَمْنَحُهُ دَرَجَةً الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْفَوْنَ

اُجُوْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ فَاَنْتَ الْقَائِلُ: ﴿ اِنَّهَا

يُؤْفَى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝﴾

”اے اللہ! اس نے مصیبت پر صبر کیا، آہ و زاری نہیں

کی۔ اے اللہ! اس کو صبر کرنے والوں کا وہ درجہ عطا فرما

جن کو ان کے اجر بلا حساب دیے جاتے ہیں کیونکہ آپ

ہی نے فرمایا ہے: بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر

بلا حساب دیا جاتا ہے۔“

44: اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ كَانَ مُصَلِّياً لَكَ فَثَبَّتَهُ عَلٰى

الصِّرَاطِ يَوْمَ تَزُلُّ الْاَقْدَامُ.

”اے اللہ! یہ آپ کے لیے نماز پڑھتا تھا، لہذا اس کو

صراط مستقیم پر ثابت قدم رکھیے، اس دن جب قدم لڑکھڑا
جائیں گے۔“

45: اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ كَانَ لَكَ صَائِمًا فَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ مِنْ
بَابِ الرَّيَّانِ.

”اے اللہ! یہ آپ کے لیے روزہ رکھتا تھا، چنانچہ اس کو
باب ریان میں سے جنت میں داخل فرمادیں۔“

46: اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ كَانَ لِيَكْتَابِكَ تَالِيًا فَشَفِّعْ فِيهِ
الْقُرْآنَ وَارْحَمْهُ مِنَ النَّيِّرَانِ وَاجْعَلْهُ يَا
رَحْمَنُ يَتَرَقَّى فِي الْجَنَّةِ اِلَى آخِرِ آيَةٍ قَرَأَهَا
وَآخِرِ حَرْفٍ تَلَاهُ.

”اے اللہ! یہ آپ کی کتاب کی تلاوت کرنے والا تھا۔
اے اللہ! قرآن کو اس کے حق میں سفارشی بنا دیجیے اور

اے مہربان رب! اس کو جنت میں ایسا بنائے کہ یہ آخری آیت پڑھنے اور آخری حرف کی تلاوت کرنے تک بیڑھیاں چڑھتا رہے۔“

47: اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ بِكُلِّ حَرْفٍ مِّنَ الْقُرْآنِ حَلَاوَةً
وَبِكُلِّ كَلِمَةٍ كَرَامَةً وَبِكُلِّ آيَةٍ سَعَادَةً وَبِكُلِّ
سُورَةٍ سَلَامَةً وَبِكُلِّ جُزْءٍ جَزَاءً.

”اے اللہ! اس کو قرآن کے ہر حرف کے بدلے حلاوت، ہر کلمے کے بدلے عزت، ہر آیت کے بدلے سعادت، ہر سورت کے بدلے سلامتی اور ہر جزء کے بدلے بہترین جزاء عطا کیجیے۔“

48: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا
وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَانْشَانَا.

”اے اللہ! ہمارے زندوں کو معاف فرمادیجیے اور ہمارے مردوں کو اور ہمارے حاضرین اور ہمارے غائب کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مردوں کو اور عورتوں کو۔“

49: اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلٰى الْاِسْلَامِ
وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِيْمَانِ.

”اے اللہ! جس کو آپ ہم میں سے زندہ رکھیں، اسے اسلام پر زندہ رکھیں اور جسے فوت کیجیے اسے ایمان پر فوت کیجیے۔“

50: اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنْنَا بَعْدَهُ
وَاعْفِرْ لَنَا وَاٰلِهٖ وَاَسَاۡئِرِ الْمُسْلِمِيْنَ. رَبِّ اغْفِرْ
لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَاٰرْحَمْهُمَا كَمَا رَحِمْتَ بَيْنِيْ وَصَغِيْرًا.

”اے اللہ! اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کیجیے اور اس کے بعد ہمیں کسی آزمائش میں مبتلا نہ کیجیے۔ اے اللہ! ہمیں اور اسے اور تمام مومنوں کو معاف فرمادیجیے۔ اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو معاف فرمادیجیے اور ان پر رحم فرمائیے، جس طرح انہوں نے مجھے بچپن میں پالا پوسا۔“

51: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا اِذَا اَتَانَا الْيَقِيْنُ وَعَرِقْنَا مِنَ الْجَبِيْنِ وَكَثْرَ الْاَلْيَسِ وَالْحَيْنِ.

”اے اللہ! موت کے وقت جب ہماری پیشانی پسینہ آلود ہو جائے اور جب گریہ و زاری بہت زیادہ ہو جائے تو اس موقع پر ہم پر رحم فرمائیے۔“

52: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا اِذَا يَأْسَ مِنَّا الطَّبِيْبُ، وَبَكَى

عَلَيْنَا الْحَبِيبُ وَتَغْلَى عَنَّا الْقَرِيبُ وَالْغَرِيبُ
وَأَرْتَفَعَ النَّشِيجُ وَالنَّحِيبُ.

”اے اللہ! جب طیب ہم سے ناامید ہو جائے۔
دوست ہمارے بازے میں روئیں اور ہمارے قریبی
رشتہ دار ہم سے دور ہو جائیں اور آہ و بکا بہت زیادہ
ہو جائے تو اس وقت ہم پر رحم کیجیے۔“

53: اَللّٰهُمَّ اَرْحَمْنَا اِذَا اشْتَدَّتِ السَّكْرَاتُ
وَتَوَالَتِ الْحَسْرَاتُ وَاَطْبَقَتِ الرَّوَعَاتُ
وَفَاضَتِ الْعَبْرَاتُ وَتَكَشَفَتِ الْعَوْرَاتُ
وَتَعَطَلَتِ الْقُوَى وَالْقُدْرَاتُ.

”اے اللہ! موت کی سختیوں، پریشانیوں اور غموں کے
آنے، آنسوؤں کے بہنے، عیوب سے پردہ اٹھنے اور

حواس کے بے حس و حرکت ہو جانے والے وقت میں ہم
پر رحم فرمائیے۔“

54: اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا إِذَا بَلَغَتِ التَّرَائِقِيَّ وَقِيلَ مَنْ
رَاقٍ وَتَأَكَّدَتْ فَجَبِعَةُ الْفِرَاقِ لِلْأَهْلِ وَالرِّفَاقِ
وَقَدُّ تَمَّ الْقَضَاءُ فَلَيْسَ مِنْ وَاقٍ.

”اے اللہ! ہم پر رحم فرمائیے، اس وقت جب روح ہنسی
تک پہنچ جائے اور کہا جائے کون ہے جھاڑ پھونک کرنے
والا، اور رشتہ داروں اور دوستوں پر جدائی کا غم چھا جائے
اور موت کا وقت آجائے (کیونکہ اس وقت آپ کے
علاوہ) بچانے والا کوئی بھی نہ ہوگا۔“

55: اللَّهُمَّ ارْحَمْنَا إِذَا حُولْنَا عَلَى الْأَعْنَاقِ إِلَى
رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ وَدَاعَا أَبَدِيًّا إِلَى الدُّورِ

وَالْأَسْوَاقِ وَالْأَقْلَامِ وَالْأَفْرَاقِ إِلَيَّ مَنْ تَنَزَّلُ
لَهُ الْجَبَابُ وَالْأَعْنَاقُ.

”اے اللہ! ہم پر اس وقت رحم بھیجے گا جب ہمیں گردنوں پر اٹھا کر آپ کی طرف لے جایا جائے گا اور ان گھروں، بازاروں اور علاقوں کو ہمیشہ کے لیے الوداع کہہ کر اس ذات کی طرف آنا ہوگا جس کے لیے پیشانیاں اور گردنیں جھک جاتی ہیں۔“

56: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا اِذَا وُورِنَا التُّرَابَ وَغُلِقَتِ
مِنَ الْقُبُورِ الْاَبْوَابُ وَاَنْفَضَ الْاَهْلُ
وَالْاَحْبَابُ فَاِذَا الْوَحْشَةُ وَالْوَحْدَةُ وَهَوَّلُ
الْحِسَابِ.

”اے اللہ! ہم پر رحم فرمائیے جب کہ ہمارے اوپر مٹی

ڈال دی جائے گی اور قبر کے دروازے بند کر دیے جائیں گے اور ہمارے دوست احباب ہمیں چھوڑ کر چلے جائیں گے، پھر وحشت، تنہائی اور حساب کی ہولناکی ہی ہوگی۔“

57: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا اِذَا فَارَقْنَا النَّعِيْمَ وَانْقَطَعَ النَّسِيْمُ وَقِيْلَ: مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ.

”اے اللہ! ہم پر اس وقت رحم کیجیے جب ہم دنیا کی نعمتوں کو چھوڑ جائیں گے، خوشگوار ہوائیں ختم ہو جائیں گی اور کہا جائے گا کہ تمہیں اپنے کریم رب کے بارے میں کس چیز نے دھوکے میں ڈالا ہے۔“

58: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا اِذَا اُقْبِنَا لِلسُّوَالِ وَخَانَآ الْبِقَالُ وَلَمْ يَنْفَعْ جَاهٌ وَلَا مَالٌ وَلَا عِيَالٌ

وَقَدْ حَالَ الْحَالُ فَلَيْسَ إِلَّا فَضْلُ الْكَبِيرِ
الْمُتَعَالِ.

”اے اللہ! ہم پر رحم فرمائیے جب ہمیں سوال و جواب کے لیے اٹھایا جائے گا اور ہم کوئی عذر بھی پیش نہیں کر سکیں گے اور اس موقع پر اہل و عیال، مال اور عزت ہمارے کسی کام نہ آئے گی اور (عمل کرنے کا) موقع ختم ہو چکا ہوگا، چنانچہ صرف (آپ) بزرگ و بالازب کا ہی فضل ہوگا۔“

59: اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا اِذَا نُسِيَ اِسْمُنَا وَدَرَسَ رَسْمُنَا
وَاحَاطَ بِنَا قَسْمُنَا وَوَسَعْنَا.

”اے اللہ! ہم پہ رحم فرمائیے گا جب ہمارے نام بھی بھلائے جا چکے ہوں گے اور ہمارا نام و نشان مٹ چکا ہوگا

اور ہم اپنے اصل ٹھکانے تک پہنچ گئے ہوں گے۔“

60: اَللّٰهُمَّ اِرْحَمْنَا اِذَا اٰمَلْنَا فَلَمْ يَزِرْنَا زَانِيَةً
وَلَمْ يَذْكُرْنَا ذَاكِرًا وَمَا لَنَا مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ
فَلَا اَمَلٌ اِلَّا فِي الْقَاهِرِ الْقَادِرِ الْغَافِرِ السَّاتِرِ
يَا مَنْ اِذَا وَعَدَ وَفِيَ وَاِذَا تَوَعَّدَ عَفَا اِرْحَمَ مَنْ
هَفَا وَجَفَا وَغَفَا وَشَفِعَ فِينَا الْعَبِيْبَ
الْبُصْطَفَى وَاَجْعَلْنَا مِنْ صَفَا وَوَفَا وَبِاللّٰهِ
اَكْتَفَى يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا حَىُّ يَا قَيُّوْمُ يَا
بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ.

”اے اللہ! ہم پہ اس وقت رحم فرمائیے گا جبکہ ہم

بھلا دیے جائیں گے، نہ تو کوئی زائر ہماری زیارت کو آئے گا اور نہ کوئی یاد کرنے والا ہمیں یاد کرے اور نہ ہمارے پاس کوئی قوت ہوگی اور نہ ہمارا کوئی مددگار ہوگا۔ چنانچہ اے قادر، قاہر، غافر، پردے رکھنے والے رب، آپ کے علاوہ کوئی جائے پناہ نہیں۔ اے وہ رب جو وعدہ کرتے ہیں تو پورا کرتے ہیں اے اللہ جو پھسل جائے، ظلم و زیادتی کرے یا بھول چوک جائے اس پر رحم فرمائیے۔ اے اللہ پیارے حبیب مصطفیٰ ﷺ کو ہمارے حق میں سفارش کو قبول فرمائیے۔ اللہ ہمیں ان لوگوں میں سے بنا، جنہوں نے اپنی اصلاح کی اور وعدہ پورا کیا اور جنہوں نے اللہ ہی پر بھروسا کیا۔ اے ارحم

الراحمین اے جی و قیوم! اے زمین و آسمان کو بلا نمونہ پیدا
کرنے والے۔ اے جلال و عزت والے رب“
(بچوں کے لیے)

61: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ فَرَطًا وَذُخْرًا لِوَالِدَيْهِ وَشَفِيعًا
صُجَابًا. اللَّهُمَّ: ثَقِّلْ بِهِ مَوَازِينَهُمَا وَأَعْظِمْ بِهِ
أُجُورَهُمَا وَالْحَقُّهُ بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ وَاجْعَلْهُ
فِي كِفَالَةِ إِبْرَاهِيمَ وَقِهِ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ
الْجَحِيمِ.

”اے اللہ! اسے اپنے والدین کے لیے ذریعہ اجر و
ثواب اور ذخیرہ بنا اور ایسا سفارشی بنا جس کی سفارش قبول
کی جائے اے اللہ! اس کی وجہ سے اس کے والدین کے

میزان بھاری فرمائیے اور اس کے ذریعے سے اس کے والدین کے اجر میں اضافہ فرمائیے اور اسے نیک لوگوں سے ملائیے اور اس کو ابراہیم علیہ السلام کی کفالت میں دیجیے اور اپنی رحمت سے اس کو جہنم کے عذاب سے بچائیے۔“

☆.....☆.....☆

احباب سے التماس ہے کہ اپنی پیاروں کے لیے جب دعا کریں تو مجھ ناچیز میری والدہ محترمہ و اہل و عیال کے لیے عافیت و ایمان کی سلامتی اور والد گرامی عبدالوحید سلیمانی مرحوم کے لیے مغفرت کی دعا بھی کیجیے۔

(عمار وحید سلیمانی)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ

یا اللہ انہاں (میت کا نام لے) شخص کی مغفرت فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ

وَاخْلُقْ فِي عَقِيهِ فِي الْغَائِبِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ

بلند فرما دے اور اس کے بعد پیمانہ گمان میں تو اس کا جانشین بن جا۔ اسے دونوں جہانوں

يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَ

کے پروردگار! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر کو اس کے لئے

تَوَسَّلْ لَهُ فِيهِ

مسلم: ۶۳۴/۲
کشاد اور نور فرمادے۔

میت کی نماز جنازہ کی دعا

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَاقِبْهُ وَأَعْفُ

یا اللہ! اسے بخش دے اس پر رحم فرما اس سے درگزر کر اسے معاف فرما

عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَأَغْسِلْهُ

اس کی میزبانی عزت سے فرما اس کی قبر کشادہ کر دے اسے

يَا مَاءَ وَالسَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقَّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا

پانی، برف اور اولوں سے نسل دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسے

نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدَلَهُ دَارًا

تو سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کرتا ہے اسے اس کے گھر سے

خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَ أَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَ زَوْجًا

بہتر گھر، گھر والوں سے بہتر گھر والے اور بیوی سے

خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَأَعَدُّهُ مِنْ

بہتر بیوی مہیا فرما، اسے جنت میں داخل کر دے اور

عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ

عذاب قبر سے اور عذاب جہنم سے محفوظ رکھے۔

يَا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَعَائِدِنَا

یا اللہ! ہمارے زندہ اور مردہ، موجود اور غیر موجود،

وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأَنْثَانَا، اللَّهُمَّ

چھوٹے اور بڑے، مرد اور عورت (تمام) کو بخش دے، یا اللہ!

مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ

تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھنا اور جسے

تَوَقَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَقَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ

مارے اسے حالت ایمان پر مارنا۔ اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے

لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ

ابن ماجہ: ۲۵۷/۱

ابوداؤد: ۲۱۱/۳

محروم نہ فرمانا اور اس کے بعد ہم کو گمراہ نہ کر دینا۔

يَا اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا بِنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَ

یا اللہ! فلاں فلاں کا بیٹا تیری حفاظت اور

حَبْلٍ جَوَارِكَ فَفَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ

بند میں ہے اسے قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے محفوظ

النَّارِ وَأَنْتَ اَهْلُ الْوَقَاءِ وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ

رکھنا تو صاحب وفا اور حق والا ہے لہذا اسے مغفرت عطا فرما

وَأْمُرْ حَمِيَّهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

ابن ماجہ: ۲۵۷/۱

اس پر رحم فرمانا بلاشبہ تو بہت مغفرت عطا کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

۱۴ اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ اِحْتَاَجُ اِلَى رَحْمَتِكَ

یا اللہ! تیرا بندہ تیری بندی کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہو گیا ہے

وَأَنْتَ غَفِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ، إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي

تو اس کو عذاب دینے سے مستثنیٰ ہے (تیرے لئے اس کو عذاب دینا ضروری نہیں) اگر یہ نیک

حَسَنَاتِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ

تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ بد تھا تو اس سے درگزر فرما دے۔

نابالغ بچے کی نماز جنازہ میں دعا

حضرت سعید بن مسیبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہؓ کے پیچھے بالکل ایک مضموم سے بچے کی نماز جنازہ ادا کی میں نے انہیں درج ذیل سے الفاظ سے دعا کرتے ہوئے سنا:

۱۴ اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

یا اللہ! اسے قبر کے عذاب سے محفوظ رکھنا۔

۱۴ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ قَرَطًا وَ ذُخْرًا لِوَالِدَيْهِ

یا اللہ! تو اسے اس کے والدین کے لئے بیش قیمت (پہلے جا کر میزبانی کا بندوبست کرنے والا)

وَشَفِيعًا مُّجَابًا اللَّهُمَّ ثَقِّلْ بِهِ مَوَازِينَهُمَا

اور زورا اور بناوے اور غناوش قبول کیا جائے والا سفاشی بنا۔۔ یا اللہ اس کی وجہ سے اس کے

وَاعْظُمْ بِهِ أَجْوَرَهُمَا وَالْحَقُّهُ بِصَالِحِ

والدین کے میزان بھاری کر دے اور ان کے ثواب میں اضافہ کر دے۔ ات صالح

الْمُؤْمِنِينَ وَاجْعَلْهُ فِي كِفَالَةِ إِبْرَاهِيمَ وَقِهِ

مومنوں میں شامل کر دے۔ اسے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيمِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا

کفالت میں دے دے۔ اسے اپنی خاص رحمت سے جہنم کے عذاب سے بچالے۔ ات

مِنْ دَارِهِ وَاهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ

اس کے گھر سے بہتر گھر اور گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا فرما۔ ات اللہ! ہرے اسماہ

لِأَسْلَافِنَا وَأَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقْنَا بِالْإِيمَانِ

ہمارے معصوم بیچ اور جو ہم سے پہلے حالت ایمان میں فوت ہو گئے ہیں انہیں بخش دے۔

حضرت حسن بیچ کے جنازے پر سورہ فاتحہ بھی پڑھا کرتے تھے اور اسکے بعد درج ذیل

دعا پڑھتے تھے:

﴿اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلْفًا وَاجْرًا

یا اللہ! تو اس کو ہمارے لئے پیش خیر، عمل صالح اور اجر بنا دے۔

تعزیت کی دعا

لَا إِنْ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ

اللہ ہی کا تھا جو اس نے لے لیا ہے اور جو اس نے دیا ہے وہ بھی اسی کا ہے

عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ

ہر چیز کا اس کے پاس وقت مقرر ہے لہذا آپ صبر کریں اور ثواب کی امید رکھیں
اگر درج ذیل الفاظ کہے تو بھی بہتر ہے:

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجْرَكَ وَأَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَعَفَرَ

اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عظیم سے نوازے بہترین حوصلہ عطا کرے اور آپ کی

لِئِيَّتِكَ

میت کو بخش دے۔

میت کو قبر میں اتارتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کے نام سے اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق (میت کو قبر میں داخل کرنا)

نماز جنازہ کا مسنون طریقہ

نماز جنازہ عموماً چار تکبیروں کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ پہلی تکبیر کے بعد ثناء پڑھیں۔ پھر سورۃ فاتحہ کیونکہ سورۃ فاتحہ کے بغیر کوئی نماز نہیں۔ دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیمی پڑھیں۔ تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے خلوص دل سے دعائے مغفرت کریں۔ چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں۔

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس مسلمان کے جنازے میں ایسے چالیس آدمی شریک ہوں جو اللہ کے ساتھ شرک نہ کرتے ہوں تو اللہ تعالیٰ اس (میت کے) کے حق میں ان کی سفارش قبول کرتا ہے۔



اس کتاب کو پلے سٹور سے ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے کوڈ کو سکین کریں
 میٹ کے لیے دعائیں Play Store: